سوال

ایک بھائی کے پاس ایک عدد ایکسویٹر مشین ہے، جس سے وہ مزدوری کرکے کمائی کرتا ہے۔ سال گزرنے کے بعد وہ کس حساب سے زکوۃ دینے کا پابند ہوگا؟ پوری مشین سے یا کمائی سے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کاریگروں کے آلات، مثلا بڑھئی، اور معمار اور لوہار وغیرہ کے آلات، اسی طرح فیکٹریوں اور کمپنیوں کی چھوٹی بڑی مشینری اور اس کے سازوسامان یا ملازمین کی نقل وحرکت میں استعمال ہونے والی گاڑیوں میں زکاۃ نہیں ہے۔

سیدنا ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ (صحيح البخاري، الزكاة: 1464)

مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکاۃ نہیں ہے۔

مذکورہ بالا حدیث مبارکہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ انسان جس مال کو اپنے استعمال کے لیے مخصوص کرلے، اس میں زکاۃ واجب نہیں ہوتی، لہذا وہ مشینری جو اس نے اپنے نفع کے لیے رکھی ہے، تجارت کے لیے نہیں ہے، بلکہ وہ اسے اپنے مال کی بڑھوتری کے لیے کام میں لانا چاہتا ہے اس پر زکاۃ واجب نہیں ہوگی۔

البتہ اگر اس مشینری سے حاصل ہونے والے آمدنی نصاب کو پہنچتی ہو اور اس پر سال گزر جائے تو پھر اس آمدنی کی زکاۃ ادا کرنا لازمی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی